CALCIUM ARSENATE کیلشیم آرسنیٹ ICSC: 0765

CAS # 7778-44-1 RTECS # CG0830000 UN # 1573 EC # 033-005-00-1	**Tricalcium arsenate** :دیگرنام **Calcium ortho-arsenate** **Arsenic acid, calcium salt** **$Ca_3(AsO_4)_2$** :فارمولا **398.1** سالماتی وزن

خطرے کی قسم	شدیدخطرات / علامات	بچاؤ	ابتدائی طبی امداد اورآگ پر قابو پانا
آگ:	غیرآتشگیر مادہ جلنے پرسوزش پیدا کرنے والے یا زہریلے بخارات (یاگیسیں) خارج ہوتے ہیں .		آگ کے قرب وجوار میں پھیلنے کی صورت میں تمام آگ بجھانے والے مادے استعمال کرنے کی اجازت ہے۔
دھماکہ :			

جسم میں داخلہ :		گردکو پھیلنے سے بچائیں چھونے سے سختی سے پرہیزکریں عورتوں (دوران حمل) کواثرات سے بچائیں	ہرحالت میں ڈاکٹر سے رجوع کریں
سانس کے راستے :	کھانسی سردرد سانس لینے میں مشکل گلے کی خرابی کمزوری نگلنے کے اندردیکھیں	بندسسٹم اورہوا کی آمدورفت کاانتظام کریں	تازہ ہوامیں لے جائیں آرام دلائیں طبی نگہداشت کاانتظام کریں
جلد کے راستے :	سرخی	حفاظتی دستانے استعمال کریں حفاظتی لباس استعمال کریں	آلودہ کپڑے اتاردیں پانی بہائیں پھر جلدکو پانی اورصابن سے دھوئیں طبی نگہداشت کا بندوبست کریں
آنکھوں میں پڑنا :	سرخی درد	چہرے کی شیلڈ یا آنکھوں کی حفاظت کے ساتھ آلات تنفس استعمال کریں	پہلے کئی منٹ تک پانی سے اچھی طرح دھوئیں پھرڈاکٹر کے پاس لے جائیں
نگلنے کی صورت میں :	پیٹ میں درد جلن کااحساس .اسہال سردرد صدمہ یابے ہوشی قے آنا	کام کے دوران خوردونوش اورسگریٹ نوشی مت کریں کھانے سے پہلے ہاتھ دھوئیں	کلی کروائیں گھول کرپلائیں activated charcoal پانی میں. قے دلائیں (صرف ہوش میں ہونے کی صورت میں) طبی نگہداشت کاانتظام کریں

بکھرنے کی صورت میں اقدامات :	پیک کرنا اور لیبل لگانا :
گرے ہوئے مادے کوویکیوم سے صاف کریں احتیاط کے ساتھ بقیہ مادے کواکٹھا کریں پھراس کومحفوظ جگہ پرلے جائیں اس مادے کوماحول میں داخل نہ ہونے دیں کیمیائی تحفظ کامخصوص لباس بمع خودکارآلہ تنفس استعمال کریں	نا ٹوٹنے والی پیکنگ استعمال کریں' ٹوٹنے والی پیکنگ کوٹوٹنے سے محفوظ ڈبے میں بند کریں خوراک یاجانوروں کی فیڈ کے ساتھ باربرداری نہ کریں نوٹ: بحری آلودگی کا باعث
ہنگامی اقدامات :	**ذخیرہ کرنا :**
Transport Emergency Card: TEC (R)-61G64b	تیزاب خوراک اورجانوروں کی فیڈ سے الگ رکھیں اچھی طرح بندرکھیں

اہم معلومات پشت پرملاحظہ فرمائیں

اہم معلومات

طبعی حالت: شکل : بے رنگ سے لے کر سفید یکجان پاؤڈر

کیمیائی خطرات: گرم کرنے سے زہریلے بخارات بنتے ہیں یہ تیزابوں کے ساتھ عمل کرتا ہے اور زہریلی آرسین گیس پیدا کرتا ہے

ہوا میں مقررہ حدود: (Occupational exposure limits)
TLV (as As): ppm; 0.01 mg/m^3 A1 (ACGIH 1999).

جسم میں داخلے کے راستے : یہ مادہ جسم میں اس کے دھوئیں یا گرد میں سانس لینے سے اور نگلنے سے جذب ہوسکتا ہے

سانس کے راستے داخلے کے اثرات : 20 سنٹی گریڈ پر اس کی تبخیر برائے نام ہے لیکن بکھیرنے پر ہوا میں ذرات کی مقدار خطرناک حد کو چھو سکتی ہے

مختصر مدت کے لئے جسم میں داخلے کے اثرات : اس مادے کی وجہ سے آنکھوں٬ جلد اور سانس کی نالی میں جلن پیدا ہوتی ہے یہ مادہ دل اور شریانوں کے نظام مرکزی عصبی نظام ٬ نظام انہضام اور گردوں پر اثر انداز ہوسکتا ہے دل کے عارضوں اسہال جسم سے مائع جات کے ضیاع صدمے اور گردوں کی خرابی پر منتج ہوتا ہے جسم پر مقررہ حدود (OEL) سے زیادہ مقدار میں اثر ہونے کی صورت میں موت واقع ہوسکتی ہے اس کے اثرات دیر سے ظاہر ہوسکتے ہیں

جسم میں طویل عرصے تک داخلے کے اثرات : جلد کے ساتھ طویل عرصے تک یا بار بار لگنے سے سوزش (Dermatitis) ہوسکتی ہے جلد کے ساتھ طویل عرصے تک یا بار بار لگنے سے جلد کی الرجی (Sensitization) ہوسکتی ہے۔ یہ مادہ جلد٬ لعاب کی جھلیوں عصبی نظام٬ ہڈیوں کے گودے اور جگر پر اثر انداز ہوسکتا ہے۔ جس کا نتیجہ رنگت کی خرابی ناک کی جھلی میں سوراخ neuropathy خون کے خلیوں کی خرابی اور جگر کی خرابی کی صورت میں نکلتا ہے۔ یہ مادہ انسانوں کو کینسر کرتا ہے جانوروں پر تجربات سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ مادہ نوزائیدہ بچوں میں نقائص کا موجب بن سکتا ہے

طبعی خواص

نقطہ پگھلاؤ: 1455 سنٹی گریڈ
کثافت: 3.62
پانی میں حل پذیری: بالکل نہیں

ماحولیاتی اعدادوشمار

یہ مادہ ماحول کے لیے نقصان دہ ہوسکتا ہے٬ آبی جانداروں پر خصوصی توجہ دی جائے آبی جانداروں سوائے معمول کے استعمال کے اس کو ماحول میں خارج نہ کریں

نوٹس (Notes)

جسم میں داخل ہونے والی مقدار کے مطابق باقاعدہ وقفوں سے طبی معائنہ کی سفارش کی جاتی ہے کام کا لباس گھر ہرگز نہ لے جائیں

مزید معلومات

LEGAL NOTICE Neither the CEC nor the IPCS nor any person acting on behalf of the CEC or the IPCS is responsible for the use which might be made of this information

C IPCS, CEC 1999

IPCS
International Programme on Chemical Safety

UNEP ILO

Prepared in the context of cooperation between the International Programe on Chemical Safety and the Commission of the European Communities C IPCS, CEC 1999